ڈائریکٹرز کا جائزہ

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (''دی بینک'') کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے 30 ستمبر 2026ء کو ختم ہونے والی نو ماہ کی مدّت کے لیے مختصر عبوری غیر مجتمع مالی گوشوارے پیش کرنا ہمارے لیے باعثِ مسرّت ہے۔

معاشی جائزہ

مالی سال 2026ء کے پہلے نو ماہ کے دوران پاکستان کی معیشت نے استحکام اور مضبوطی کا مظاہرہ کیا اور عالمی توانائی منڈیوں میں بڑھتے ہوئے اتار چڑھاؤ کے باوجود مشرقِ وسطیٰ کے تنازعے کے اثرات کا کامیابی سے سامنا کیا۔ مالی سال 2026ء کی پہلی تین سہ ماہی کے دوران حقیقی مجموعی قومی پیداوار (GDP) کی شرحِ نمو 4.0 فیصد رہی۔ ستمبر 2026 میں عمومی مہنگائی کی شرح کم ہو کر تقریباً 10.3 فیصد رہ گئی، جبکہ بنیادی مہنگائی بھی قابو میں رہی۔ افراطِ زر کی صورتحال کے پیشِ نظر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) نے اپریل 2026ء میں پالیسی ریٹ میں 100 بیسز پوائنٹس کا اضافہ کیا اور بعد ازاں اپنے مانیٹری پالیسی جائزوں کے دوران اسے 11.5 فیصد پر برقرار رکھا۔ ملازمین کی جانب سے بھیجی گئی ترسیلاتِ زر میں مضبوط اضافے کے باعث کرنٹ اکاؤنٹ مجموعی طور پر متوازن رہا، جبکہ ستمبر 2026ء کے اختتام تک اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ کر 21 ارب امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئے۔ پاکستان کی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری اور عالمی سرمایہ منڈیوں تک دوبارہ رسائی بھی ملکی معیشت کے بنیادی اشاریوں میں بہتری اور پالیسیوں کی ساکھ میں اضافے کی عکاس ہے۔

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کی مالی کارکردگی:

بینک کی نمایاں مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	30 ستمبر 2026ء (ملین روپے)	31 دسمبر 2025ء (ملین روپے)
مجموعی اثاثے	321,143	311,923
سرمایہ کاری	136,398	103,674
اسلامک فنانسنگ اور متعلقہ اثاثے - نیٹ	127,178	135,966
کل ڈپازٹس	240,411	259,643
کل ایکویٹی	22,722	22,053

نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ	جنوری - ستمبر 2026ء (ملین روپے)	جنوری - ستمبر 2025ء (ملین روپے)
قبل از ٹیکس منافع	2,230	3,383
بعد از ٹیکس منافع	997	1,639
بنیادی/تحلیل شُدہ فی حصص آمدنی (روپے)	0.73	1.19

30 ستمبر 2026ء کو ختم ہونے والے نو ماہ کے دوران بینک نے ٹیکس کی ادائیگی کے بعد 997 ملین روپے منافع حاصل کیا، جس کے نتیجے میں فی حصص آمدن (EPS) 0.73 روپے رہی۔ بینک نے ایکویٹی پر منافع (ROE) 5.9 فیصد کی شرح سے اور اثاثوں پر منافع (ROA) 0.4 فیصد کی شرح سے حاصل کیا۔ یہ کارکردگی گزشتہ سال کی اسی مدّت کے مقابلے میں اسٹیٹ بینک کی نسبتاً کم پالیسی ریٹ کے ماحول کے باوجود منافع برقرار رکھنے کی عکاسی کرتی ہے۔ گزشتہ سال کی اسی مدّت کے مقابلے میں بینک کی مجموعی آمدن میں کمی ہوئی، جس کی بنیادی وجہ اسٹیٹ بینک کے پالیسی ریٹ میں کمی کے اثرات کا تاخیر سے آمدن پر ظاہر ہونا تھا۔ تاہم، غیر فعال فنانسنگ کی مد میں نمایاں رقوم کی وصولی نے منافع برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔

بینک نے پالیسی ریٹس میں کمی کے باعث کم لاگت اور کرنٹ ڈپازٹس کے حصول پر توجّہ برقرار رکھی تاکہ کم ہوتی منافع کی شرح کے باعث اسپریڈز پر دباؤ کو کم کیا جا سکے، جبکہ مہنگے ڈپازٹس کو کم کرتے ہوئے ڈپازٹ مکس کو بہتر بنایا گیا۔ بینک کی فنانسنگ حکمتِ عملی اعلیٰ معیار کے صارفین بشمول بلیو چپ کارپوریٹ، کمرشل اور SME اپنے ساتھ منسلک کرنا اور ان کے ساتھ طویل مدّتی کاروباری تعلقات برقرار رکھنا ہے، جس کی تکمیل کنزیومر فنانسنگ کے بڑھتے ہوئے پورٹ فولیو سے ہے۔ نتیجتاً، بینک کے ایڈوانس کا ڈپازٹ کے مقابلے میں تناسب 57% رہا، جو محتاط مالیاتی انتظام اور دستیاب فنڈز کے مؤثر استعمال کو ظاہر کرتا ہے۔

بینک کا کیپٹل ایڈیکویسی ریشو (CAR) 17.03% رہا، جو ریگولیٹری حد سے کافی زیادہ ہے۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر VIS کریڈٹ ریٹنگ کمپنی لمیٹڈ نے بینک کی طویل مدّتی ریٹنگ 'AA-' اور مختصر مدّتی ریٹنگ 'A-1' پر برقرار رکھی ہے۔ تفویض کردہ ریٹنگز کا آؤٹ لک 'مستحکم' برقرار رہا۔

اظہارِ تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے اُن کی مسلسل رہنمائی اور تعاون کا خلوصِ دل سے اعتراف کرتا ہے اور شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے۔ بورڈ بینک کے قابلِ قدر صارفین، حصص یافتگان اور کاروباری شراکت داروں کا بھی اعتماد اور بھروسے پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ آخر میں، ہم اپنے ملازمین کی لگن، وابستگی اور محنت کا اعتراف کرتے ہیں، جن کی خدمات بینک کی مسلسل کامیابی کے لیے بدستور بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔

منجانب بورڈ

اظہر عزیز ڈوگر	محمد عاطف حنیف
چیئرمین	چیف ایگزیکٹیو آفیسر

27 اکتوبر 2026ء

کراچی